

## درخواست برائے حصول فتویٰ

جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

سوشل میڈیا پر ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ جو عورت ننگے سر بے پردہ گھر سے باہر جائے تو اس عورت کے ساتھ چار آدمی جہنم میں جائیں گے، 1. باپ، 2. بیٹا، 3. شوہر، 4. بھائی۔ کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

مستفتی: بواسطہ ابو عباد

## الجواب باسم ملہم الصواب

ایک عورت چار لوگوں یعنی باپ، بیٹا، بھائی اور شوہر کو جہنم میں لے جانے کا سبب بنے گی، ان الفاظ کے ساتھ کوئی بھی صحیح یا ضعیف حدیث نہیں ہے۔ البتہ اگر کسی نے اپنی ماں، بہن، بیوی اور کسی تربیت سے غفلت برتی ہو اور باوجود قدرت کے انہیں نیکی کے کاموں کا حکم نہ کرتا ہو اور برائیوں سے نہ روکتا ہو تو بلاشبہ ایسے شخص سے قیامت کے دن سوال کیا جائے گا، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے، اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

اور یہ حکم صرف عورت کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ اپنے ماتحت مردوں سے متعلق بھی یہ حکم ہے، چنانچہ اگر اپنے ماتحت مردوں کی تربیت میں کوتاہی کی ہوگی تو اس کے لیے بھی اسے بروز حشر جواب دہ ہونا پڑے گا۔ اور اگر اس نے بقدر استطاعت ان کی تربیت کی ہوگی اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں غفلت نہ برتی ہو تو پھر اس صورت میں اس کا مواخذہ نہیں ہوگا۔

لما فی القرآن الکریم: سورۃ النجم: 38

أَلَا تَنْزِرُ وَازِرَةً وِزْرَ أُخْرَى (38) وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى (39)

وفی صحیح البخاری: 120/3

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كلکم راع و مسئول عن رعیتہ فالإمام راع وهو مسئول عن رعیتہ والرجل فی أهله راع وهو مسئول عن رعیتہ والمرأة فی بیت زوجها راعیة وهي مسئولة عن رعیتها والخادم فی مال سیدہ راع وهو مسئول عن رعیتہ قال فسمعت هؤلاء من رسول الله صلى الله عليه وسلم وأحسب النبي صلى الله

عليه وسلم قال والرجل في مال أبيه راع وهو مسئول عن رعيته فكلكم راع  
وكلكم مسئول عن رعيته.

والله اعلم بالصواب

ابو امامه غفر الله له

دار الافتاء صادق آباد

07/ جمادى الاخره / 1445 هـ بمطابق 21/ دسمبر / 2023ء

دستخط: مفتي محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

ابو امامہ  
۶/۱۱/۲۰۲۳



دستخط: مفتي طارق بشير صاحب مدظلہم

دستخط: مفتي احسن عزيز صاحب مدظلہم

الجواب صحیح  
طابقاً  
مفتی طارق بشیر  
۶/۱۱/۲۰۲۳



الجواب صحیح  
مفتی احسن عزیز  
۶/۱۱/۲۰۲۳



نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔  
۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق ہے گا۔